خطبہ جمعہ

اے میرے خداوند! میں تیرا جلال چاھتاھوں۔
اے میرے رب! میرے آقاؐ کی امّت کی اصلاح فرما دے

میں دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف ادعیہٴ مبارکہ کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
فرمودہ ۱۱؍اگست ۲۰۰۰ء ۱۱؍ظہور ۱۳۷۹ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله۔
أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم۔ بسم الله الرحمٰن الرحيم ۔
الحمدلله رب العٰلمين ۔ الرحمٰن الرحيم ۔ مٰلك يوم الدين ۔ إياك نعبد و إياك نستعين ۔
اهدنا الصراط المستقيم ۔ صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين۔

دعاؤں کے سلسلہ کا مضمون اس خطبہ میں بھی جاری رہے گا اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی دعاؤں اور عربی اشعار میں دعاؤں اور فارسی اشعار میں دعاؤں کا صرف ترجمہ پیش کیا جائے گا۔ اسی طرح آپ کی نثری تحریرات میں سے بھی اقتباسات لئے گئے ہیں۔ عربی منظوم کلام میں آپ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرتے ہیں:

”اے قیوم، اے سرچشمہٴ ہدایت! تجھ ہی سے طاقت ملتی ہے۔ پس مجھے توفیق دے کہ میں تیری ثنا کروں اور حمد کروں۔ تو رجوع برحمت ہوتا ہے اس بندہ پر جو ندامت سے توبہ کرے اور تو ہی مفسد کو جو ضلالت میں غرق ہو نجات دیتا ہے۔ تیرے عفو کے سامنے بڑے سے بڑا گناہ بھی ایک معمولی بات ہے۔ پس تیرا کیا سلوک ہوگا اس بندہ سے جس نے حالت تردد میں چھوٹا گناہ کیا ہو۔ تو نے کائنات کی حقیقت اور اس کے بھید کا علم سے احاطہ کر رکھا ہے اور تو سیدھے اور ٹیڑھے راستہ کو جانتا ہے۔ اور اے میرے معبود اور اے میری پناہ ہم تیرے بندے ہیں۔ ہم تیرے آگے خشیت اور عبودیت سے سجدہ میں گرتے ہیں۔ تو اپنے فضل اور رحمت سے کھنڈروں کو آباد کر دیتا ہے اور اپنے قہر سے بلند اور صیقل شدہ عمارتوں کو ڈھا دیتا ہے اور رحم اور قدرت میں تیرے جیسا کوئی بھی نہیں اور اے میرے رب تیرے جیسا کوئی یگانہ میں نہیں دیکھ پاتا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور منتشر ذرات کو ایک شے کی طرح بنا ڈالا۔ وہ غیرت مند ہے، مجرموں کو وہ اپنے غضب سے ہلاک کر دیتا ہے۔ وہ غفور ہے، توبہ کرنے والوں کو ہلاکت سے نجات دیتا ہے۔ اور تو میرا معبود، میری پناہ اور میری مراد ہے اور میرا تیرے سوا کوئی معاون نہیں جو دشمنوں کو دفع کرے۔ تجھ پر ہی ہمارا آسرا ہے۔ تو ہی ہماری پناہ ہے اور ہمیں دکھ پہنچا ہے اور ہم تیرے پاس بخشش کے لئے آئے ہیں“۔ (کرامات الصادقین)

”اے وہ ذات جس نے (اپنی) نعمتوں سے اپنی مخلوق کا احاطہ کیا ہوا ہے، ہم تیری تعریف کرتے ہیں مگر تعریف کی طاقت نہیں۔ مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر، اے میری پناہ! اے حزن و کرب کو دور فرمانے والے تو ہی جائے پناہ ہے اور تو ہی ہماری جانوں کی پناہ گاہ ہے، اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔ ہم نے تاریکی کے زمانہ میں مصیبت دیکھی ہے۔ تو رحم فرما اور ہمیں نور کے گھر میں اتار دے۔ تُو توبہ سے بڑے گناہوں کو بھی معاف فرما دیتا ہے۔ تو ہی لوگوں کی گردنوں کو بھاری بوجھوں سے نجات دیتا ہے۔ تو میری مراد ہے اور تو ہی میری روح کا مطلوب ہے اور تجھ پر ہی میرا سارا بھروسہ اور امید ہے۔ تو نے مجھے محبت کی بہترین مے کا ساغر عطا کیا ہے تو میں نے جام پر جام پیا۔ میں تو مر جاؤں گا لیکن میری محبت نہیں مرے گی۔ قبر کی مٹی میں بھی تیرے ذکر کے ساتھ ہی میری آواز جانی جائے گی۔

میری آنکھ نے تجھ سا کوئی محسن نہیں دیکھا۔ اے احسانات میں وسعت پیدا کرنے والے اور اے نعمتوں والے تو ہی تو میری جان کا مقصود تھا۔ قلم کے ہر قطرہ اور لکھائی ہوئی تحریر میں جب میں نے تیرے لطف کا کمال اور بخششیں دیکھیں تو مصیبت دور ہو گئی اور اب میں اپنی مصیبت کو محسوس ہی نہیں کرتا۔ اے میرے رب! ہم ایمان لائے کہ تو واحد ہے آسمان کا پروردگار اور خاکستری زمین کے خالق میں ان تمام کتابوں پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائیں اور ان تمام پیشگوئیوں پر بھی جن کی تو نے خبر دی ہے۔

اے میری پناہ! مجھے سنبھال کہ تو ہی میری سپر ہے، اے میری جائے پناہ مجھے کمینوں کے شور و شر سے بچا لے۔ اے میرے رب! اپنے فضل سے مجھے قوت و طاقت بخش اور اس سے انتقام لے جو دین کو مٹی میں دباتا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے درمیان باعزت فیصلہ فرما۔ اے وہ ذات جو میرے دل کو اور میرے ظاہر کی اندرونی حقیقت کو دیکھ رہی ہے۔ اے وہ ذات جس کے دروازے میں سائلوں کے لئے کھلے دیکھتا ہوں، میری دعا کو ردّ نہ فرما“۔ (منن الرحمٰن)

پھر ہے: ”اے ہمارے رب! ہماری تائید کر اپنے فضل سے اور انتقام لے اس شخص سے جو حق کو خس و خاشاک کی طرح دھتکارتا ہے۔ اے میرے رب! میری قوم جہالت کے اندھیرے میں چلی گئی ہے۔ تو رحم کر اور انہیں روشنیوں کے گھر میں اتار۔ اے مجھے ملامت کرنے والے انجام متقیوں کے حق میں ہوا کرتا ہے۔ سو تو دانش مندوں کی طرح اس معاملہ کے انجام کے بارہ میں غور و فکر کر۔ مجھے لعنت کرنے والے! بے شک نگران خدا دیکھ رہا ہے۔ تو میرے مولا رب قادر کے قہر سے ڈر۔ اللہ تمہارے گروہ کو رسوا کرے گا اور مجھے عزت دے گا۔ یہاں تک کہ سب لوگ میرے جھنڈے تلے آجائیں گے۔ اے ہمارے رب! ہمارے درمیان ازراہ کرم فیصلہ فرما دے۔ اے وہ ذات جو میرے دل اور مغز پوست کو یعنی اندرونے کو جانتی ہے۔ اے وہ ذات جس کے دروازے میں سوالیوں کے لئے کھلے پاتا ہوں۔ پس میری دعا کو ردّ نہ فرما۔ (انجام آتھم)

پھر اللہ کے حضور عرض کرتے ہیں: ”ہم دشمنوں کی دست درازی کی تکلیفوں سے اکتا چکے ہیں۔ ظلم کی راتیں لمبی ہو گئیں۔ اے میرے رب! تو مدد کر اور تو رحیم ہے، مہربان اور صاحب رحمت ہے۔ تو اپنے بندوں کو مہلک وبال سے بچا لے۔ تو نے بہت سے معاملات میں ہماری خطائیں دیکھی ہیں اور ہماری زیادتیوں کو بھی دیکھا ہے۔ پس بخش دے اور مدد فرما اور تقویت دے۔ تو کریم و مہربان ہے، آقا ہے اور حسن سلوک فرمانے والا ہے۔ پس تو ان غلاموں کو منتخب فرمانے کے بعد نہ دھتکار۔ ہم تیرے پاس مُردوں کی طرح آئے ہیں۔ پس ہمارے معاملات کو زندگی بخش۔ ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں، مدد کی درخواست کرتے ہیں۔ پس معاف فرما۔

کس دروازے کی طرف اے میرے محبوب تُو مجھے دھکیلے گا، کیا تو مجھے نقصان رساں دشمن کے ہاتھوں میں چھوڑ دے گا۔ اے میرے معبود، میری جان تجھ پر فدا ہو تو ہی تو میرا مقصود ہے۔ اپنے فضل کے ساتھ آ اور مجھے خوشخبری دے۔ اے خدا میں نے ساری کی ساری خوش بختی اطاعت میں پائی ہے۔ اور دوسروں کو بھی خلوص کی توفیق دے اور آسانی پیدا کر۔ اے میرے خدا اپنی ذات کے طفیل اس بندہ کی رحم کے ساتھ دستگیری فرما اور اپنے کمزور اور عاجز بندہ کی طرف جو تکفیر کیا گیا ہے آ جا اور

اس سے پہلے تو میری دعائیں سنتا رہا ہے اور تو ہر میدان میں میری ڈھال اور پناہ بنا رہا ہے۔اے میرے خدا! میری فریاد رسی کر،اے میرے خدا! میری مدد کر اور مہربانی سے میرے مقصود کی بشارت دے اور آگاہ کر۔ مجھے اپنے نور سے منور کر دے،اے میرے ملجأ و ماویٰ! ہم تیری ذات کی پناہ لیتے ہیں چھا جانے والی رات کی تاریکی سے اور اے میرے رب! نیکی کے دشمن اور مفسد کو گرفتار کر اور حق کی خاطر اس پر عذاب نازل کر اور تباہ کر۔

اور اے میرے رب! تو مہربان رہ جیسا کہ تو ہمیشہ مہربان تھا اور میں ذمہ داری کو چھوڑ چکا ہوں تو تُو یاد کرا دے اور تُو یقیناً رحم کرنے والا آقا اور صاحبِ کرم ہے تو تو اپنے غلاموں سے شرمندگی کے دن دور کر دے۔میں بہت سیاہ خوفناک رات کو دیکھ رہا ہوں پس تُو مبارک بادی دے اور ہمیں شاندار دن کی بشارت دے اور اے میرے کریم! میرے دکھوں کو دور کر دے اور مجھے نجات دے اور اے میرے خدا میرے دشمن کو پارہ پارہ کر دے اور خاک آلودہ کر دے اور میرے کام کے رموز تجھ پر مخفی نہیں ہیں اور تو میری پوشیدہ باتوں کا علم رکھتا ہے اور میرے دل کی گہرائی کو جانتا ہے۔ تیرا آبِ زلال مجھے مطلوب ہے۔ تو اس کے چشموں کو جاری کر دے۔ تیرا اجلال مقصود ہے۔ پس تائید کر اور اپنا جلال ظاہر کر۔ جب ہم نے تجھ کو رحمان پایا ہے تو اس کے بعد کیا غم ہو سکتا ہے۔ ہم تاریک زمانہ سے تیرے نور کی پناہ لیتے ہیں اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ تمام کی تمام حمد رب کریم قادر اور آسانی پیدا کرنے والے کے لئے ہے"۔(سرّالخلافہ)

پھر یہ دعا ہے:"ہم نے ظلم کی تکلیفیں دشمنوں سے اٹھائیں اور ظلم کی راتیں لمبی ہو گئیں۔ اے خدا مدد کر اور ہم مُردوں کی طرح تیرے پاس آئے ہیں۔ پس ہمارے کاموں کو زندہ کر ہم تیرے آگے مسکینوں کی طرح گرتے ہیں۔ پس تو ہمیں بخش دے۔اے خدا میری جان تیرے پر قربان تو میری بہشت ہے اور میں نے کوئی ایسی بہشت نہیں دیکھی کہ تیرے جیسا پھل لاوے۔اے خدا تیرے منہ کے لئے ہم اپنی قوم کی مجلسوں سے ردّ کر دئے گئے ہیں۔ پس تُو ہمارا یگانہ دوست ہے جو سب پر اختیار کیا گیا۔اے میرے خدا! اپنے منہ کے صدقے اپنے بندے کی خبر لے اور ہمارے لئے تیرے سوا نہ کوئی دروازہ اور نہ کوئی جائے گزر ہے۔اے میرے خدا! تو کس کے دروازے کی طرف مجھے ردّ کرے گا اور میں جس کے پاس نرمی کے ساتھ جاؤں وہ بدگوئی کرتا اور منہ پھیر لیتا ہے۔ ہم نے تمام دنیا کا ظلم برداشت کر لیا مگر تیری جدائی کی ہمیں برداشت نہیں۔

آ میرے دوست تو میری راحت اور میرا آرام ہے۔ اگر تو نے میرا کوئی گناہ دیکھا ہے تو تُو معاف کر دے۔ تیرے فضل سے ہم دشمنوں سے بچائے گئے مگر تیرے جمال نے ہمیں قتل کر دیا ۔پس آ اور دیکھ اور اے میرے خدا میرے غم دور فرما اور اے میرے مددگار میرے دشمن کو پارہ پارہ کر اور خاک میں ملا دے، ہم نے تجھے رحمٰن پایا۔ پس بعد اس کے کوئی غم نہ رہا۔ دیکھا ہم نے تجھ کو اس آنکھ سے جو روشن کی جاتی ہے۔اے میرے خداوند مَیں تیرا اجلال چاہتا ہوں، نہ اپنی بزرگی اور تُو میرے دل کو اور میرے قصد کو دیکھ رہا ہے۔ میں تیری طرف ان تمام تعریفوں کو رد کرتا ہوں جن کا قصد کرتا ہوں۔اور میں نہیں ہوں مگر ایک سرگین کی طرح جو خاک میں ملایا جاتا ہے"۔(اعجاز احمدی)۔ سرگیں سے مراد گوبر ہے۔ جیسے گوبر خاک میں ملا دیا جاتا ہے۔ بہت ہی عاجزانہ کلام ہے۔ حضرت داؤد کی زبور کی یاد کراتا ہے اور مَیں نہیں ہوں مگر ایک سرگین کی طرح جو خاک میں ملایا جاتا ہے۔

"اور میری قوم نے میری تکفیر کی تو میں تیرے پاس مظلوم ہو کر آیا اور کیسے کافر قرار پا سکتا ہے وہ شخص جو محمد ﷺ سے محبت رکھتا ہے۔ مجھ کو بٹالہ کے مفسد شیخ پر تعجب ہے۔ بہتوں کو اس نے شرارتوں سے گمراہ اور حق سے دور کر دیا ہے۔اے میرے خدا اس جیسے مکذب کو گرفت میں لے جیسے تو گرفت میں لیتا ہے اس شخص کو جس نے ولی سے دشمنی کی اور اس پر سختی کی۔ اے میرے رب! میرے آقا کی امت کے حال کی اصلاح کر دے اور یہ تیرے لئے آسان ہے اور ہمارے لئے مشکل ہے۔اور کوئی بلندی پر نہیں جا سکتا پیشتر اس کے کہ تُو اس کا ہاتھ پکڑے اور کوئی کسی کو کچھ پلا نہیں سکتا پیشتر اس پیالہ کے جو تُو مقدر کر دے اور ہمارے ذرات مصائب کی وجہ سے منتشر کر دئے گئے ہیں اور ہم مر چکے ہیں۔ پس ان گناہوں کو جو تو دیکھ رہا ہے نہ بیان کر اور ہمارے قتل کے لئے لمبی تلوار نہ کر اور رجوع برحمت ہو اور معاف کر دے۔ پس اے ان لوگوں کے رب جو ذلیل کئے گئے۔ اگر تو اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کرے گا تو ہم فنا ہو جائیں گے رسوائی کی موت سے اور دشمن فخر کرے گا اور مَیں میدان سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ تو مجھے مدد دے اور ضروری ہے میرے لئے کہ مَیں ہلاک ہو جاؤں یا کامیاب ہو جاؤں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ گناہ عظیم تر ہیں اور اس کے ساتھ یہ بھی جانتا ہوں کہ تیرا فضل عظیم ترین ہے۔اے میرے اللہ! ہماری فریاد رسی کر اور ہمیں سیراب کر اور ہماری عزت کی حفاظت کر اپنی بہت بڑی قوت سے۔ بے شک تو بڑی قدرت والا ہے۔ ہم مخلوق سے مایوس ہو گئے ہیں اور امید منقطع ہو گئی اور ہم تیرے پاس آئے ہیں۔

اے وہ ہستی جو جانتی ہے اس امر کو جو دلوں میں پوشیدہ رکھا جاتا ہے تیری شان بلند ہے۔ اے وہ ہستی جس کے کمال کا احاطہ نہیں ہو سکتا تیری تعریف ایسی تعریف ہے جس کا شمار اور احاطہ نہیں ہو سکتا۔ مہربانیوں سے نواز جیسا کہ تیری شایانِ شان ہے اور دستگیری کر اپنے بندوں کی جیسا کہ تو بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔اے میرے رب ہر معرکہ میں میرا ہاتھ پکڑ اور اس بے یار و مددگار کی تائید فرما جو لعنت اور تکفیر کیا جا رہا ہے۔ مَیں مسکین ہو کر تیرے حضور آیا ہوں اور تیری مدد سب سے بڑی ہے اور میں پیاسا ہو کر تیرے پاس آیا ہوں اور تیرا سمندر بہت موجزن ہے۔

دین محمد ﷺ کے نشان مٹ چکے ہیں۔ پس میں تیرے حضور شکایت کرتا ہوں تو ہی تعمیر کرتا اور آباد کرتا ہے اے اسلام کے ناصر! اے احمد کے رب تائید کے ساتھ میری فریاد رسی کر مَیں تو ذلیل کیا گیا ہوں۔اے اس رسول کے رب جسے تو نے ہر درجہ دیا ہے اور ایسی شان دی ہے جسے دیکھ کر مخلوق حیران ہو رہی ہے اور تو ہمیشہ لطف مہربانی اور رحمت کرنے والا ہے اور میں کبھی بھی محروم نہیں رہا اور عزت ہی پاتا رہا ہوں۔ تو مجھے لقمہ نہ بنا دینا مجھ سے لڑنے والوں کا۔ تو میرا یگانہ خدا ہے تو ہر ایک خطا بخش دیتا ہے اور تو نگہبان خدا ہے تمام مخلوق کا مرجع ہے اور تو ہی محافظ ہے تو میری مدد کرتا ہے اور مجھے عظمت دیتا ہے۔

اور ربّ کے دروازہ کے سوا تو صرف ذلت ہی ذلت ہے اور رب کے نور کے سوا تو صرف ظلمت ہی ظلمت ہے۔ بے وقوف لوگ ان کی اصل حقیقت کو نہیں جانتے پس اسی قدر جانتے ہیں وہ زبان کے نرم ہیں ان کی بلائیں عام ہو گئیں، ان کا فساد بڑھ گیا ہے اور فتنوں کا سیلاب ان کی بے اعتدالیوں سے بہت سخت ہو گیا ہے۔اے خدا تو ان کو پکڑ جیسا کہ ایک مفسد کو پکڑتا ہے۔ان کے طول زمانہ نے دنیا کو بگاڑ دیا ہے۔ اے قادر تو اپنے رحم سے مردوں اور عورتوں کی جلد خبر لے اور مخلوق کو اس طوفان سے نجات بخش۔ان کے لشکر مسلمانوں کی زمین میں اتر آئے اور ان کی بلاؤں نے مسلمانوں کی عورتوں تک سرایت کی ہے۔اے احمد کے رب! اے محمد ﷺ کے اللہ اپنے بندوں کو ان کے دھوؤں کے زہروں سے بچا لے۔

اے ہمارے مددگار! تیرے سوا ہمارا کوئی جائے پناہ نہیں۔ ہم پر ان لوگوں کی، مددگاروں کی زمین تنگ ہو گئی۔اے خدا پتھروں سے ان کے شیشے کو توڑ دے اور ان کے بیان کے زہر سے اپنے بندوں کو بچا لے۔ تیرے نبی کو انہوں نے عناد سے گالیاں دیں اور جھٹلایا اور وہ نبی جو افضل المخلوقات ہے تو تو ان کے ظلم کو دیکھ۔اے میرے رب ان کو ایسا پیس ڈال جیسا کہ تو ایک طاغی کو پیستا ہے۔اور ان کی عمارتوں کو مسمار کرنے کے لئے ان کے صحن خانہ میں اتر آ۔اے میرے رب ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر اور ان کی جمعیت کو پاش پاش کر دے۔اے میرے رب ان کو ان کے گداز ہونے کی طرف کھینچ لے۔ انہوں نے ہمارا گمراہ کرنا اور وبال میں ڈالنا دلوں میں ٹھان لیا ہے سو تو ان کے مکر انہی کے جسموں پر مار، انہوں نے خیال کیا کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدے پورے نہیں کرے گا۔ تب وہ خدا تعالیٰ کی زمین پر بے اعتدالی کی وجہ سے باغی ہو گئے اور میں نے اپنے مقابلہ کے وقت اپنے رب کو بلایا۔ان کے نیزوں سے بچنے کے لئے خدا میری ڈھال ہے۔اے میرے مددگار تیرے سوا میری کوئی پناہ نہیں۔ پس مدد کر اور ان کے پہاڑوں کے توڑنے کے لئے ہماری تائید فرما۔

اے میرے رب! صلیب کا ٹوٹنا مجھے دکھلا، اے میرے رب ان کی دیواروں پر مجھ کو مسلط کر، اے میرے رب ہر یک دن تیری عجیب شان ہے تو اپنے بندوں کی ان کے میدان میں مدد کر"۔ "تو اپنے بندوں کی ان کے میدان میں مدد کر"۔ عجیب شان سے یہ دعا پوری ہو رہی ہے ۔ عیسائیت کے میدانوں میں اللہ اپنے بندوں کی مدد فرما رہا ہے۔ "ہم صبر کر کے تضرع اور رونے کو لازم پکڑتے ہیں اور ان کے سواروں سے ہم خدائے تعالیٰ کی پناہ لیتے ہیں۔ خدا کا تیر وہ ہے کہ جب چھوٹتا تو خطا نہیں جاتا اور خدا کا قہر ان کے قہر پر غالب ہے۔اے قادر ہمارے لئے اپنا لشکر اتار کیونکہ ہم ان کے ملنے سے موت کو ملے۔اے میرے رب دل حلق کو پہنچ گئے۔اے میرے رب خلقت کو ان کے سانپ سے نجات دے۔دل بے قراریوں سے ٹکڑے ہو گئے۔رحم کر اور ہماری جان کو ان کے دیو سے

رہائی بخش اور دشمنوں کو بھیڑیوں کی بکری بنا تا ان کو پکڑیں اور نوچ نوچ کر کھاویں اور ہمارے ذلوں کو ان کی رسوائی اور ذلت سے شفا بخش"۔(نورالحق جلد اول)

پھر فرماتے ہیں:"میں نے یہ قصیدہ جلدی سے کہا ہے اور یہ قصیدہ موتی کی طرح ہے یا اس سونے کی طرح جو کٹھالی سے نکلتا ہے۔ میں نے اس کو اپنی قوت سے نہیں کہا مگر وہ موتی خدا تعالیٰ سے ہیں اور میرے ہاتھوں نے پروئے ہیں۔ اے خدا محمدؐ کے منہ کے لئے اس میں برکت ڈال جو سب کریموں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے"۔(نورالحق جلد دوم)

پھر فرماتے ہیں:"یقیناً صحابہ سب کے سب سورج کی مانند ہیں انہوں نے مخلوقات کا چہرہ اپنی روشنی سے منور کردیا۔ انہوں نے اپنے اقارب کو اور اپنے عیال کی محبت کو بھی چھوڑ دیا اور رسول اللہ کے حضور میں فقراء کی طرح حاضر ہو گئے۔ میں رسول کے تمام کے تمام صحابہ کو خدا کے حضور میں دائمی عزت کے مقام پر پاتا ہوں۔ انہوں نے رسول کی پیروی کی سفر و حضر میں اور وہ اپنے حبیب کی راہ میں خاکِ راہ ہو گئے۔ تُو ان کی خدمت کو اور ثابت قدمی کو دیکھ اور دشمن کو ان کے غصہ اور جلن میں چھوڑ دے۔ اے ہمارے رب ہم پر بھی نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کے طفیل رحم کر اور ہماری مغفرت فرما اور تو ہی نعمتوں والا اللہ ہے۔ جس نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب کو گالی دی تو بے شک وہ ہلاک ہو گیا اور یہ ایک سچائی ہے سو اس سچائی میں کوئی اخفاء نہیں۔(سرّالخلافه)

پھر فرماتے ہیں:"ہماری شریعت ایک تعجب انگیز کھیتی ہے مگر ان برسوں میں ایسی برہنگی اس کی ظاہر ہوئی جیسے وہ جانور جس پر بال نہ ہوں اور خاکی رنگ ہو۔ آنکھ اس کی آثارِ عمارت پر رو رہی ہے۔ اے میرے رب! اب تو ہی اس کے ویرانہ کو پھر آباد کر"۔(نورالحق جلد دوم)

یہ عربی منظوم کلام کا ترجمہ تھا۔ اب فارسی منظوم کلام سے چند اشعار کا ترجمہ مَیں آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

"اے خالقِ ارض و سماء مجھ پر رحمت کا دروازہ کھول دے تو میرے اس درد کو جانتا ہے جسے مَیں اوروں سے چھپاتا ہوں۔ اے میرے دلبر تو بے حد لطیف ہے تو میرے ہر رگ و ریشہ میں داخل ہو جا تاکہ جب تجھے اپنے اندر پاؤں تو اپنا دل چمن سے بھی زیادہ خوش تر کردوں اور اے ذات پاک صفات اگر تو انکار کرے تو تیرے فراق میں جان دے دوں گا۔ اور اتنا روؤں گا کہ ایک عالم کو رُلا دوں گا۔ خواہ تو ناراض ہو کر مجھے اپنے سے جدا کردے خواہ لطف فرما کر اپنا چہرہ دکھادے خواہ مجھے مار یا رہا کر میں کسی طرح تیرے دامن کو نہیں چھوڑ سکتا"۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اول حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۶۱۳)

"اے میرے خداوند میرے گناہ بخش دے اور اپنی درگاہ کی طرف مجھے رستہ دکھا۔ میری جان اور میرے دل میں روشنی دے اور مجھے میرے مخفی گناہوں سے پاک کر، دلستانی کر اور دلربائی دکھا۔ اپنی ایک نظر کرم سے میری مشکل کشائی کر دونوں عالم میں تو ہی میرا پیارا ہے جو چیز مَیں تجھ سے چاہتا ہوں وہ بھی تو ہی ہے"۔ فارسی شعر جس کا ترجمہ ہے وہ یہ ہے ؎

در دو عالم مرا عزیز توئی ☆ واں کہ می خواہم از تو نیز توئی

(دیباچہ براہین احمدیہ حصہ اول صفحہ ۴ تا ۷ مطبوعہ ۱۸۸۰ء)

پھر ہے:"اے خدا! اے ہمارے دکھوں کی دوا اور اے ہماری گریہ و زاری کا علاج تو ہماری زخمی جان پر مرہم رکھنے والا ہے اور تو ہمارے غمزدہ دل کی دلداری کرنے والا ہے۔ تو نے اپنی مہربانی سے ہمارے سب بوجھ اٹھالئے ہیں اور ہمارے درختوں پر میوے اور پھل تیرے فضل سے ہی ہیں۔ تو ہی اپنے جود و کرم سے ہمارا محافظ اور پردہ پوش ہے اور اپنی کمال مہربانی سے بے کسوں کا ہمدرد ہے۔ پس جب بندہ مغموم اور درماندہ ہو جاتا ہے تو تُو فوراً وہیں اس کا علاج پیدا فرمادیتا ہے۔ جب کسی عاجز کو راستہ میں اندھیرا گھیر لیتا ہے تو تُو یکدم اس کے لئے سینکڑوں سورج اور چاند پیدا فرمادیتا ہے۔ حسن و اخلاق اور دلبری تجھ پر ختم ہیں۔ تیری لقاء کے بعد پھر کسی سے تعلق رکھنا حرام ہے۔ اے خدا خبیث لوگوں کو جڑ یعنی بنیاد سے تباہ کردے۔ جو ناحق سچائی کو چھوڑتے ہیں نہ وہ دل رکھتے ہیں نہ آنکھیں نہ کان۔ اس پر بھی اس بدرِ کامل سے سرکش ہیں۔ اے وہ شخص جو بے وقوفی کی وجہ سے سخت انکاری اور دشمن ہے کیوں جھک مارتا ہے۔ جا اور خدا کا دروازہ کھٹکھٹا۔ فریاد کر کہ اے خدائے لاشریک! میرے پیروں کی بھاری زنجیریں کھول دے"۔(براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ صفحہ ۵۲۴ تا ۵۴۲ مطبوعہ ۱۸۸۴ء)

پھر خدا کے حضور عرض کرتے ہیں:"اے خدا! اے ہر غمگین دل کے چارہ گر، اے عاجزوں کی پناہ اور اے گنہگاروں کے بخشنے والے۔ مہربانی سے اپنے اس بندے پر بخشش فرما اور ان علیحدہ رہنے والوں پر نظر رحمت کر"۔(فتح اسلام صفحہ ۶۷۔ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

پھر عرض کرتے ہیں:"اے میرے محسن دوست میری جان تجھ پر قربان تو نے مجھ سے کون سا فرق کیا ہے جو میں تجھ سے کروں۔ ہر مراد اور مدعا جو میں نے غیب سے طلب کیا اور ہر خواہش جو میرے دل میں تھی تو نے اپنی مہربانی سے میری وہ مرادیں پوری کردیں اور مہربانی فرما کر تُو میرے گھر تشریف لایا۔ مجھے عشق و وفا کی کچھ بھی خبر نہ تھی تُو نے ہی خود محبت کی یہ دولت میرے دامن میں ڈال دی۔ اے رب مجھے ہر قدم پر مضبوط رکھ اور ایسا کوئی دن نہ آئے کہ میں تیرا عہد توڑوں۔ اگر تیرے کوچہ میں عاشقوں کے سر اتارے جائیں تو سب سے پہلے جو عشق کا دعویٰ کرے وہ مَیں ہوں گا"۔(آئینہ کمالات اسلام آخری صفحہ۔ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

"اے خدا میری جان تیرے اسرار پر قربان کہ تُو اَن پڑھوں کو فہم اور لحن بخشتا ہے۔ تیری اس دنیا میں میرے جیسا اُمّی کہاں ہے۔ میری تو نشو و نما ہی جہالتوں کے درمیان ہوئی ہے۔ میں ایک کیڑا تھا تو نے مجھے بشر بنادیا۔ میں تو بے باپ مسیح سے بھی زیادہ عجیب ہوں"۔

(ازالہ اوہام حصہ اول روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۲۹۴)

پھر فرماتے ہیں:"میرا قدم یار کی مہربانی سے جنت میں داخل ہو گیا ہے اور اس دوست کی عنایت سے میرے ہاتھ میں جام وصل ہے۔ اس کی قبولیت کا جوش جو میری دعا کے وقت ظاہر ہوتا ہے اتنی گریہ و زاری میری ماں نے بھی نہیں سنی۔ میں ہر طرف اور ہر جانب اس یار کا چہرہ دیکھتا ہوں پھر اور کون ہے جو میرے خیال میں آئے۔ افسوس عزیزوں نے مجھے نہ پہچانا یہ مجھے اس وقت جانیں گے جب میں اس دنیا سے گزر جاؤں گا۔

ہر رات قوم کے درد سے مجھ پر ہزاروں غم وارد ہوتے ہیں۔ اے ربّ مجھے اس شور و شر کے زمانہ سے نجات دے۔ اے رب میری آنکھ کے پانی سے ان کی یہ سستی دھو ڈال، میری فریاد سن کیونکہ تیرے سوا میرا کوئی نہیں رہا۔ اے میرے رب میری گریہ وزاری کو دیکھ کر لطف و کرم کی ایک نظر کر کہ تیری رحمت کے ہاتھ کے سوا اور کون مددگار ہے۔ میری جان مصطفیٰ ﷺ کے دین کی راہ میں فدا ہو یہی میرے دل کا مدعا ہے کاش میسر آجائے"۔(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۸۵)

امت کی ہدایت کے لئے دعا:"اے خدا اے ہدایت کی روشنی کے چشمے مہربانی فرما کر اس امت کی آنکھیں کھول دے۔ اے طالب تو اس پوشیدہ راز کی طرف ایک نظر کر تاکہ تُو وہم اور شبہات سے"۔ یہاں طالب یعنی خدا کی طلب کرنے والے کو مخاطب کرکے فرما رہے ہیں۔"اے طالب تو اس پوشیدہ راز کی طرف ایک نظر کر تاکہ تو وہم اور شبہات سے نجات پائے"۔

(راز حقیقت۔ سرورق۔ روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۱۵۱)

سب دنیا کی ہدایت کے لئے ایک دعا:"اے جہان کو ہدایت دینے والے مالک، سچوں کو جھوٹوں کی گرفت سے رہائی بخش۔ فساد کی وجہ سے دنیا میں آگ لگ گئی ہے۔ اے اہل جہان کے فریادرس امداد کو پہنچ"۔(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۱۱)

پھر ایک دعا ہے فیصلہ کن نشان ظاہر کرنے کی دعا:"اے خدا، اے زمین و آسمان کے مالک، اے ہر مصیبت میں اپنی جماعت کی پشت پناہ، اے رحیم، دستگیر اور راہنما، اے وہ کہ تیرے ہاتھ میں فیصلہ اور حکم ہے۔ اے جان آفریں! زمین میں سخت شور برپا ہے۔ اپنی مخلوقات پر رحم کر، اپنی درگاہ سے کوئی فیصلہ کرنے والی بات ظاہر کر تاکہ جھگڑے اور فساد بند ہو جائیں"۔

(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۲۱)

پھر یہ دعا ہے:"اے خدا کب تیری طرف سے مدد کا وقت آئے گا اور ہم پھر وہ مبارک دن اور سال کب دیکھیں گے۔ دینِ احمد کے متعلق ان دو فکروں نے میری جان کا مغز کھلا دیا ہے یعنی اعدائے ملت کی کثرت اور انصارِ دین کی قلت۔ اے خدا جلد آ اور ہم پر اپنی نصرت کی بارش برسا ورنہ اے میرے رب اس آتشیں جگہ سے مجھ کو اٹھالے۔ اے خدا رحمت کے مطلع سے ہدایت کا نور ظاہر فرما اور چمکتے ہوئے نشان دکھلا کر گمراہوں کی آنکھیں روشن کردے۔ جب تُو نے مجھے اس سوز و گداز میں صدق بخشا ہے تو مجھے یہ امید نہیں کہ تُو اس معاملہ میں مجھے ناکامی کی موت دے گا"۔

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۴۶)

پھر فرماتے ہیں:"وہ یار جو عنایت مجھ پر کرتا ہے اے مُردار کیا تو نے ویسی کسی اور پر بھی سنی ہے۔ تُو خدا کے رازوں کو نہیں پہچانتا۔ تیری ساری بنیاد ظن اور وہم پر ہے۔ رو رو کر رستہ ڈھونڈ تاکہ خدا کا رحم جوش میں آئے۔ اپنے آنسوؤں کے ساتھ اپنے بستر کو تر کر پھر زخمی دل کے ساتھ یوں عرض کر کہ اے علیم خدا پوشیدہ رازوں کے واقف، تیرے علم تک انسان کا خیال کہاں پہنچ سکتا ہے۔ اگر یہ شخص جو ہمیں تیری طرف بلاتا ہے تیری طرف سے ہی ہے تو کون تجھ سے بہتر

حقیقت حال کو جانتا ہے تو تُو ہمارے گناہ بخش اور ہماری آنکھیں کھول تاکہ ہم مخالفت اور انکار کی حالت میں نہ مریں ورنہ ہم سے اس ابتلاء کو دور کر کہ تو رحیم، قادر اور غفار ہے"۔

(نزول المسیح صفحہ ۹۷ تا ۱۰۷ مطبوعہ ۱۹۰۹ء)

پھر یہ دعا ہے: "اس مصیبت کے وقت ہم غریبوں کا علاج سوائے صبح کی دعا اور سحری کے رونے کے اور کچھ نہیں۔ اے خدا! اس سیہ دل کو کبھی خوش نہ کر جس کو احمد مختار کے دین کا فکر نہیں ہے"۔(برکات الدعا صفحہ ۳۲ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

پھر عرض کرتے ہیں: "اے وہ کہ تجھ پر میرا سر، جان، دل اور ہر ذرہ قربان ہے، میرے دل پر اپنی رحمت سے اپنی معرفت کا دروازہ کھول دے۔ فلسفی دیوانہ ہے جو تجھے عقل کے زور سے ڈھونڈتا ہے۔ تیرا پوشیدہ راستہ عقلوں سے بہت دور ہے۔ تو اپنے عاشقوں کو دونوں جہان بخش دیتا ہے۔ لیکن تیرے غلاموں کی نظر میں دونوں جہان ہیچ ہیں۔ مہربانی کی نظر فرما تاکہ جنگ و جدل ختم ہو۔ مخلوقات تو تیرے دلائل کی کشش کی محتاج ہے۔ زلزلہ کے پردہ میں رحمت کا چشمہ جاری کر یہ تیرا گریہ وزاری کرنے والا بندہ کب تک غم میں جلا کرے"۔(چشمۂ مسیحی صفحہ ما قبل آخر)

پھر انجام بخیر ہونے کی دعا: "اگر خدا بندہ سے خوش نہیں ہے تو پھر اس جیسا کوئی حیوان بھی مردود نہیں۔ اگر ہم اپنے ذلیل نفس کو پالنے میں لگے رہیں تو ہم گلیوں کے کتوں سے بھی بدتر ہیں۔ اے خدا! اے طالبوں کے راہنما! اے وہ تیری محبت ہماری روح کی زندگی ہے تو ہمارا خاتمہ اپنی رضا پر کر تاکہ دونوں جہان میں ہماری مراد پوری ہو"۔ (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۴۴)

پھر فرماتے ہیں: "ہم تو سب پیغمبروں کے غلام ہیں اور خاک کی طرح ان کے دروازہ پر پڑے ہیں۔ ہر وہ رسول جس نے خدا کا رستہ دکھایا ہماری جان اس راستباز پر قربان ہے۔ اے میرے خدا! ان انبیاء کے گروہ کے طفیل جن کو تو نے بڑے بھاری فضلوں کے ساتھ بھیجا ہے جیسے تو نے مجھے دل بخشا ہے مجھے معرفت بھی عطا فرما اور جب کہ تو نے جام دیا ہے تو شراب بھی عطا کر۔ اے میرے خدا! مصطفیٰؐ کے نام پر جس کا تو ہر جگہ مددگار رہا ہے اپنے لطف و کرم سے میرا ہاتھ پکڑ اور میرے کاموں میں میرا دوست اور میرا مددگار بن جا۔ اگرچہ میں خاک کی طرح ہوں بلکہ اس سے بھی کمتر لیکن میں تیری قوت پر بھروسہ رکھتا ہوں"۔(دیباچہ براہین احمدیہ حصہ اول۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ ۲۳)

پھر یہ دعا ہے: "محمدؐ کے عشق میں میرا سر اور میری جان قربان ہو۔ یہی میری خواہش، میری دعا ہے اور میرا دلی ارادہ ہے"۔ (توضیح مرام صفحہ ۲۳ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

"اے خداوند کریم! سینکڑوں مہربانیاں اس شخص پر کہ جو دین کا مددگار ہے۔ اگر کبھی آفت آئے تو اس کی مصیبت کو ٹال دے۔ اے خداوند قادر مطلق، اسے ایسا خوش رکھ کہ اس کی حالت اور سب کاروبار میں ایک جنت پیدا ہو جائے"۔(آئینہ کمالات اسلام ٹائٹل مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

پھر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "عبدالکریم کی خوبیاں کیوں کر گنی جا سکتی ہیں جس نے شجاعت کے ساتھ صراط مستقیم پر جان دی۔ وہ دین اسلام کا حامی تھا۔ اس کا خدا نے لیڈر نام رکھا تھا۔ وہ خدائی اسرار کا عارف تھا اور دین متین کا خزانہ۔ اگرچہ ایسے یکرنگ دوست کی جدائی سے دل کو تکلیف ہے لیکن ہم خداوند کریم کے فعل پر راضی ہیں۔ اے خدا اس کی قبر پر رحمت کی بارش نازل فرما اور نہایت درجہ فضل کے ساتھ اسے جنت میں داخل فرمادے۔ نیز ہمیں زمانہ کی بلاؤں سے محفوظ رکھ۔ اے قادر و رحیم خدا! تو ہی ہمارا سہارا ہے"۔

(اخبار البدر ۹/فروری ۱۹۰۶ء)

پھر فرماتے ہیں: "ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بھی صحابہ (رضوان اللہ علیھم) کے انعامات سے بہرہ ور کرے۔ ان میں وہ صدق و وفا، وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو صحابہ (رضوان اللہ علیھم) میں تھی۔ یہ خدا کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں۔ متقی ہوں کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ"۔

(الحکم جلد ۴ نمبر ۴۶ صفحہ ۱ تا ۳۔ ۲۴/دسمبر ۱۹۰۰ء)

پھر آخر پر کشتیٔ نوح سے یہ اقتباس لیا گیا ہے جس میں وہ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو تا خدا اس میں اترے۔ ایک طرف سے پختہ طور پر قطع کرو اور ایک طرف سے کامل تعلق پیدا کرو۔ خدا تمہاری مدد کرے۔ اب میں ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔ آمین ثم آمین۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۸۵)